

بہ نیم غمزہ ادا کر حق و ولایت ناز
نیام پردہ زخم جگر سے خنجر کھینچ
مرے قدح میں ہے صہبائے آتش پہنا
بہ روئے سفرہ کباب دل سمندر کھینچ

۱۔ لغات۔ انتظار کھینچنا : انتظار کرنا۔

شرح : ایک سالن بھی آرزو کی انجن سے باہر نہ نکال، یعنی آرزو کا دم
بھرے جا اور اس کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھ۔ اگر فی الحال تجھے شراب میسر نہیں آتی
تو کچھ پروا نہ کر۔ ساغر کے دور کا انتظار کرتا رہ اور یقین رکھ کہ کسی وقت تیری باری
بھی آجائے گی۔

اس شعر میں یہ حقیقت بیان کی گئی ہے کہ انسان کو آرزو کا دامن کبھی نہ چھوڑنا
چاہیئے اور کتنی ہی تکلیفیں پیش آئیں، صبر و استقلال کے ساتھ پیش نظر مقصد کے لیے
کوشش جاری رکھنا لازم ہے، کیونکہ کامیابی اسی پر موقوف ہے۔ تھڑو لے پن سے
ہیاں کام نہیں چل سکتا۔ اقبالؒ کیا خوب فرما گئے ہیں۔

زندگی جہد است و استحقاق نیست

۲۔ لغات۔ کمال گرمی سعی تلاش دید : کسی صاحب بصیرت قدردان
کی تلاش میں سرگرم کوششوں کو انتہا پر پہنچا دینا۔

شرح : میں نے صاحب بصیرت قدردان کی تلاش میں جو دوڑ دھوپ اور
تگ و دو کی اور اسے انتہا پر پہنچا دیا، اس کے بارے میں مجھ سے کچھ نہ پوچھ۔ میں کیا بتا
سکتا ہوں کہ اس دوڑ دھوپ میں مجھ پر کیا گزری؟ اب بالکل مایوس ہو چکا ہوں۔ اے
ہمد ! تو اگر کوئی خدمت انجام دے سکتا ہے تو صرف یہ ہے کہ میرے آئینہ فطرت
میں کمال کے جوہر ہیں، انہیں اسی طرح نکال ڈال جس طرح کسی کے پاؤں سے کانٹے
نکالے جاتے ہیں اور حق یہ ہے کہ جب کوئی قدر شناس ہی نہیں اور کسی کو اندازہ ہی
نہیں ہو سکتا کہ فطرت نے مجھ میں کون کون سے کمالات بھر رکھے ہیں تو ان جوہروں کی
حیثیت بھی کانٹوں کی سی رہ گئی ہے، پھر کسوں نے انہیں نکال کر باہر کیا جائے؟